OPEN ACCESS
SUJRIS
﴾ Swat University Journal of Religious & Islamic Studies ﴿
ISSN: 2959-5509
www.sujris.uswat.edu.pk

SUJRIS
Vol.:1, Issue: 1, Jan - June 2023 PP: 50-58

سماج میں بڑھتی ہوئی منشیات کے وجوہات، اثرات اور شرعی ذمہ داریاں

Causes, effects and Shariah obligations of increasing drugs in the society

Muhammad Karam
Assistant Professor,Department of Islamic Studies, Dr. Khan Shaheed Govt: Degree College Kabal Swat
Email: m.karamlec@gmail.com

Abstract

In the present time, the use of alcohol, drugs and narcotics is increasing rapidly. The negative effects of this are causing all individuals in society, both directly and indirectly, to be trapped in a spiral of destruction. The spiritual and physical development, religious and worldly happiness, peace and tranquility of society are being affected negatively. Every day brings new heartbreaking events and incidents that bring tears of blood and these are glorified by social media, Facebook and newspapers. Apart from alcoholism, changes in circumstances are leading to rapid use of new addictive substances towards decline. The use of drugs in society is leading to many religious, physical, economic, family problems and marital complications. Both classes of human society, men and women, are victims of this curse. Especially the youth have crossed all limits. Drug abuse is both a religious and social issue, as well as a moral and ethical crime. Therefore, to control the increasing drug abuse, its causes and negative effects should be evaluated from a religious and research perspective, and people should be educated about their religious responsibility. So that the storm of drugs, which is causing destruction in society, can be stopped. Proposed research efforts will prove to be a unique and effective document in controlling existing social problems.

Keywords: *Causes, effects, Shariah obligations, drugs, society.*

CC BY

تمہید

دور حاضر میں شراب نوشی، مسکرات اور منشیات کا استعمال تیزی سے بڑھ رہی ہے۔جس کے منفی اثرات سے معاشرے کے تمام افراد بالواسطہ اور بے لاواسطہ سب ہی تباہی کے گرداب میں پھنس رہے ہیں۔اور معاشرے کی روحانی جسمانی ترقی، دینی اور دنیاوی خوشحالی، امن وسکون بری طرح متاثر ہورہی ہے۔آئے روز نت نئے دل خراش واقعات اور خون کے آنسو رولانے والے حوادثات فیس بک، سوشل میڈیا اور اخبارات کی زینت بنی ہوئی ہوتی ہے۔

چرس، افیون، ہیروین اور شراب نوشی کے علاوہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق نت نئے نشہ آور اشیاء کا استعمال سرعت رفتاری سے زوال کی طرف رواں دواں ہے۔سماج میں منشیات کے استعمال سے بہت سے دینی سماجی، جسمانی، اقتصادی مسائل، عائلی تلخیاں اور ازدواجی الجھنیں پیدا ہورہی ہیں۔

نسل انسانی کے دونوں طبقے یعنی مرد وزن اس لعنت کا شکار ہے۔خصوصاً نوجوان طبقے نے تمام حدیں پار کردی ہے۔منشیات ایک شرعی، سماجی مسئلہ اور شرعی اور اخلاقی جرم بھی ہے۔لہٰذا بڑھتی ہوئی منشیات کو کنٹرول کرنے کے لیے اس کی وجوہات اور منفی اثرات کا شرعی اور تحقیقی جائزہ لے کر شرعی ذمداری سے آگاہ کیا جائے گا۔تاکہ تیزی سے سماج میں تباہی لانے والے منشیات کا طوفان روک لیا جائے۔پیش نظر تحقیقی کاوش پہلی سے موجود سماجی مسائل پر قابو پانے میں ایک منفرد اور مؤثر دستاویز ثابت ہوگی۔

اہداف ومقاصد

اس تحقیقی کاوش کے بنیادی اہداف مندرجہ ذیل ہونگے۔

1۔ تیزی سے پھیلتی ہوئی منشیات کے وجوہات کا جائزہ لینا۔

2۔منشیات کی جسمانی، مالی اور سماجی اثرات پیش کرنا۔

3۔انفرادی اور اجتماعی شرعی ذمداریوں سے آگاہ کرنا۔

تمہیدی کلمات

دنیا سے منشیات کے سنگین مسئلہ اور خطرناک لعنت کے خاتمے کا واحد ذریعہ اسلام ہے۔منشیات پر مکمل قابو پانے اور نشے کے خاتمے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔اسلام ہی وہ مذہب ہے جس میں منشیات کے قلعہ کو قمع کرنے اور بیخ کنی کی مکمل صلاحیت موجود ہے۔اسلام نے اس لعنت سے سماج کی تحفظ کے لیے جو قوانین متعین کی ہے وہ اس قدر جامع ہے کہ ان اصولوں پر کارآمد ہوجانے کے بعد منشیات کے نجس وجود سے زمین پاک ہوسکتی ہے۔آج دنیا منشیات کی روک تھام کے لیے برائے نام قانون سازی کررہی ہے۔اور اس پر ایک خطیر رقم خرچ کررہی ہے۔لیکن اس کے باوجود خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوتا ہے۔بلکہ منشیات کی شرح میں دن بدن اضافہ ہوتا ہے۔اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ منشیات پر پابندیاں عائد تو ہیں۔لیکن منشیات کے تمام راستے کھلے رکھے ہیں۔مثلاً سگریٹ سازی کی صنعت کو باقاعدہ قانونی حیثیت حاصل ہے۔اور سگریٹ کے ڈبیہ پر بطور وعظ ونصیحت مکتوب ہوتا ہے "خبردار تمباکو نوشی صحت کے لیے مضر ہے" اسی طرح اشتہاری صنعت میں منشیات کی باقاعدہ اشتہارات چلائے جاتے ہیں۔مختلف ڈرامے اور فلموں میں منشیات پسند افراد کی کردار سے ڈرامے اور فلموں کو مزین اور باثر بنائے جاتے ہیں۔حالانکہ ان کے دیکھنے سے ناظرین پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔یہاں تک کہ بعض کم عقل اور ناعاقبت اندیش حضرات نے منشیات کو

پریشانی کاتدارک خیال کرتے ہیں۔

منشیات کے خاتمہ اور کنٹرول حاصل کرنے کے لیے مقتدر حلقوں ، پاسبان لوح وقلم ،ارباب منبر ومحراب ،ادنی سے اعلیٰ اور اعلیٰ سے ادنیٰ تک تمام افراد کو حتی الوسع اپنی دائرہ اختیار میں حکمت وبصیرت کے ساتھ نہی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی کے لیے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر لسانی ، قلمی اور سنجیدہ باعمل قانون سازی ،منشیات کی وجوہات ،اسباب کا سنجیدگی سے جائزہ اوران کی سد باب کے لیے تعلیمات اسلام کی روشنی میں جامع پائیدار پالیسی وضع کرنی ہوگی ۔تب ہم کامیاب ہونگے۔ذیل میں منشیات کے چند وجوہات اور اثرات کا جائزہ ہدیہ ناظرین ہے۔

بڑھتی ہوئی کے وجوہات منشیات

1۔اسلامی تعلیمات سے دوری

2۔بری صحبت

3۔خاندانی اثر

4۔ذہنی پریشانی وعدم سکون

5۔سوشل میڈیا، موبائل فون اور انٹرنیٹ کااستعمال

6۔عشق مجازی

7۔نشہ آور اشیاء کاآسانی سے دستیابی

8۔فراوانی دولت

9۔عدم نگرانی اور فقدان تربیت

10۔مقتدر حلقوں کی اپنی فرائض منصبی میں کوتاہی

1۔اسلامی تعلیمات سے دوری

بدقسمتی سے آج ہم دنیاوی اعتبار سے ترقی یافتہ ،مہذب اور متمدن بنانے کے لیے غیروں کی تقلید کے درپے ہوئے ہیں اور ساری توجہ مادی علوم وفنون اور دنیا پرستی پر لگ رہاہے اواسلامی تعلیمات سے دن بہ دن پیچھے ہورہے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں وہ رسم ورواج اور مسائل تیزی سے سرایت کررہی ہے۔جس سے قرون اولیٰ منزہ اور خالی تھے۔منشیات سے پاک ہونا یہ صرف اسلامی تہذیب کی خصوصیات میں سے ہیں اور اسلام نے ہر قسم کے منشیات کو حرام قرار دیا ہے۔

عن ابن عمر قال :سمعت النبی ﷺ یقول" كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَام۔

عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے([1])۔

2۔بری صحبت

بڑھتی ہوئی منشیات کی دوسری اہم اور بنیادی وجہ بری صحبت ہے۔بری اور غلط ماحول اور صحبت کی وجہ سے دھڑادھڑ منشیات کی طرف رجحانات بڑھ رہے ہیں۔انسان کو راہ راست پر لانے اور راہ راست سے بھٹکانے والے عناصر وعوامل میں سے صحبت اور ہم نشینی ہے۔اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ. ([2])

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "آدمی اپنی دوست کے دین پر ہوتا ہے اسے چاہیے کہ دوست بنانے سے پہلے غور وفکر کریں کہ کس کو دوست بنا رہے ہیں۔

3۔خاندانی اثر

منشیات کے فروغ میں تیسری موثر وجہ خاندانی اثر ہے۔سماج میں نشہ آور اشیاء کا استعمال نسل در نسل تیزی سے منتقل ہو رہے ہیں۔بیٹے باپ کو، بھائی بھائی کو، چھوٹے بڑوں کو اور خاندان کے افراد ایک دوسرے کو دیکھ کر تیزی سے نشے کے عادی بن رہے ہیں۔انسان فطرتی طور پر خاندانی اثر کو قبول کرتا ہے۔اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، أَوْ يُنَصِّرَانِهِ، أَوْ يُمَجِّسَانِهِ ([3])

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے"کہ ہر بچہ اسلام کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پس اس کے والدین اسے یا تو یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔

4۔ذہنی پریشانی وعدم سکون

سامان راحت وسکون ،اسباب شادمانی،ترک معصیت ،تلاوت قرآن مجید اور اتباع دین میں مضمر ہے۔چنانچہ ذہنی پریشانی اور عدم سکون سے نجات کے لیے منشیات کا راستہ اختیار کرنا حماقت اور کم عقلی پر مبنی ہے۔اور اسے سے انسان غیر اختیاری ابدی طور پر نشے کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں۔

"البيت إذا قرئ فيه القرآن حضرته الملائكة وتنكبت عنه الشياطين واتسع على أهله وكثر خيره وقل شره وإن البيت إذا لم يقرأ فيه حضرته الشياطين وتنكبت عنه الملائكة وضاق على أهله وقل خيره وكثر شره"([4])

ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ جس گھر میں قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے اس میں فرشتے آتے ہیں اور شیاطین دور ہو جاتے ہیں۔اور وہ اپنی اہل وعیال کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے اور اس میں بھلائی کی بہتات اور شر کی قلّت ہو جاتی ہے اور جس گھر میں قرآن مجید کی تلاوت نہ ہو اس میں شیاطین آجاتے ہیں اور فرشتے نکل جاتے ہیں اور وہ اپنی باسیوں پر تنگ ہو جاتا ہے خیر کم اور شر بڑھ جاتا ہے۔

5۔سوشل میڈیا، موبائل فون اور انٹرنیٹ کا استعمال

سوشل میڈیا، موبائل فون اور انٹرنیٹ پر اخلاق سوز اور منشیات پر مشتمل فلموں اور ڈراموں نے منشیات کے استعمال میں تباہی مچادی ہے ان کے دیکھنے سے تیزی کے ساتھ ناظرین پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔

6۔عشق مجازی

مرد وزن کے غیر شرعی تعلقات ،گفت وشنید ،جنونی عشق ومحبت میں ناکامی بڑھتی ہوئی منشیات میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

7۔ نشہ آور اشیاء کا آسانی سے دستیابی

نشہ آور اشیاء کا آسانی سے دستیابی منشیات کی فروغ میں آسانیاں پیدا کر رہی ہیں۔منشیات پسند افراد کا منشیات تک رسائی بغیر کسی رکاوٹ کے نہایت آسانی سے ہو رہی ہیں۔ اور جگہ جگہ منشیات فروشوں نے غیر رسمی منشیات کے خرید اور فروخت کے اڈے کھلے ہوئے ہیں۔

8۔ فراوانی دولت

مال و دولت کے فراوانی کی وجہ سے لوگ عیش و عشرت ، من چاہی زندگی ، لہو و لعب اور منشیات جیسے ناسور میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ اور دولت کو اپنا ذاتی ملکیت اور اپنی ہاتھ کی کمائی ہوئی دولت تصور کر کے جیسے چاہے جدھر چاہے من مرضی سے اڑا رہے ہیں۔ حالانکہ مال اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم نعمت ہے جس کے متعلق قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ القِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَ فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلاَهُ. ([5])

ابو برزہ اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " قیامت کے دن کسی آدمی کے قدم اس وقت تک نہیں ہلینگے جب تک پانچ چیزوں کے متعلق پوچھا نہ جائے۔ عمر کے بارے میں کہ کس چیز میں عمر گزاری، اور علم کے متعلق کہ اس پر کتنا عمل کیا اور مال سے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا تھا اور جسم کے بارے میں کہ کس چیز میں اس کو بوسیدہ کیا۔

9۔ عدم نگرانی اور فقدان تربیت

بڑھتی منشیات کی ایک اہم وجہ اپنے ماتحت ، زیر دست افراد اور اہل و عیال کے عدم نگرانی اور ان کی تربیت سے غفلت شعاری ہے اور ان کے کوتاہیوں سے چشم پوشی اور بروقت تادیبی کارروائی نہ کرنا ہے۔ جس کے بنا پر وہ بے خوف وخطر ہو کر نامناسب محافل اور مجالس کا شکار ہو کر غیر شرعی طور پر پروان چڑھتے ہیں۔ حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا) ([6])

اے ایمان والو ! اپنی آپ اور اپنی اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

10۔ مقتدر حلقوں کے اپنے فرائض منصبی میں کوتاہی

مختلف ذمدار اشخاص ، ادارے اور محکمے جن کے پاس قانونی طاقت اور اتھارٹی ہے اپنی فرائض میں کوتاہی دانستہ اور غیر دانستہ طور پر ، مجرموں سے چشم پوشی اور مجرموں کو پکڑنے میں ٹال مٹول اور دنیاوی منفعت کے حصول سے منشیات پسندوں کو کھلی چھوٹ اور حوصلہ افزائی مل رہی ہے۔

منشیات کے منفی اثرات

منشیات کے استعمال سے جسمانی مالی اور سماجی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

علامہ ابن قیم نے اپنی کتاب الداء والدواء میں ام الخبائث شراب نوشی کے کئی جسمانی نقصانات تحریر کیے ہیں۔

1۔ جسم کی طاقت کو ختم کرتی ہے۔

2۔ہاضمہ کو بھی خراب کرتی ہے۔

3۔اس سے قبض بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

4۔بھوک کے نظام کو خراب کرتی ہے۔

5۔قوت مردانہ کو ختم کرتی ہے۔

6۔درد سر اور کثرت تشنگی میں اضافہ کرتی ہے۔

7۔آواز بھی بھاری ہوتی ہے۔

8۔دائمی کھانسی کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

9۔مدہوشی میں آدمی اپنی پوشیدہ راز ظاہر کردیتے ہیں۔

10۔چہرے کے ہیئت کو بگاڑنے کے ساتھ پیٹ کو بھی بڑھا دیتے ہیں۔([7])

عالمی ادارہ صحت کے رپورٹ:

عالمی ادارہ صحت کی تحقیقات کے مطابق منشیات کے استعمال سے قوت حافظے میں 20 فی صد اور حساسیت میں 92 فی صد کمی آتی ہے۔اور پریشانی اور بے چینی میں 41 فی صد اضافہ ہوتا ہے۔88 فی صد منشیات کے عادی افراد کی سوچ سب سے الگ ہوتی ہے۔

منشیات کے مالی اثرات

1۔منشیات کے عادی افراد چند دنوں میں اپنی مال کا صفایا کرکے دوسروں کے نظر کرم بن جاتے ہیں۔

2۔اپنے اہل وعیال کو سارے سرمائے سے محروم کردیتے ہیں۔

3۔دوسروں کے سامنے کاسہ سوال لے کر پھرتے ہیں۔

4۔غیر دانستہ طور پر ناجائز مصارف میں اپنی دولت سے ہاتھ دھو بیٹھ جاتے ہیں۔

سماجی اثرات

منشیات کے استعمال نے ہمارے معاشرے پر بہت سے منفی اثرات مرتب کئے ہیں اور معاشرے کو ترقی کے بجائے تنزل اور زوال کی طرف دھکیل دیا ہے۔

1۔منشیات کے استعمال سے چوری، ڈاکے عام معمول بن چکے ہیں۔

2۔آئے روز لڑائی جھگڑوں کی فضا میں اضافہ ہو رہا ہے۔

3۔اکثر حادثات کا سبب منشیات بن رہی ہے۔

4۔گھریلوں کشیدگی، خاندانی جنگ جھگڑے اکثر منشیات کے بنا پر ہو رہے ہیں۔

5۔بیوی بچوں کے حقوق سے لاپرواہی میں زیادہ مؤثر اور اہم کردار منشیات کا ہے۔

6۔جنسی بے راہ روی میں اضافہ منشیات کے استعمال سے ہو رہا ہے۔

7۔اچھے اچھے خاندان کے لوگ نشے کے لعنت میں پھنس کر رحم وکرم کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

منشیات کے روک تھام کے سلسلے میں شرعی ذمداریاں

1۔ پہلی ذمہ داری:

منشیات کے روک تھام کے سلسلے میں پہلا قدم اور پہلی شرعی ذمہ داری یہ ہیں۔ کہ سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ منشیات کے استعمال کے حوالے سے اسلامی تعلیمات کا گہرا مطالعہ کیا جائے۔ تاکہ منشیات کے استعمال پر جو وعیدیں آئی ہیں ان سے آگاہی حاصل ہو اور دوسروں کو بھی صحیح رہنمائی ہو سکیں۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)([8])

اے ایمان والوں بے شک شراب اور جوا اور تیروں کے ذریعے قرعہ اندازی شیطان کے گندے کام ہے سو اس سے بچتے رہو۔

اس آیت مبارکہ میں شراب سے بچنے کا حکم اور شراب نوشی کو شیطان کا عمل قرار دیا گیا ہے۔

أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ البِتْعِ، فَقَالَ: «كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ»([9])

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد سے بنی ہوئی نبیذ کے استعمال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ "ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

شراب کے استعمال پر وعید:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا، حُرِمَهَا فِي الآخِرَةِ» ([10])

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور دنیا میں توبہ نہ کی تو آخرت کے شراب سے اس کو محروم کر دیا جائے گا۔

عن ابن عمرؓ قال :سمعت النبی ﷺ یقول" كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَام([11])

عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

2۔ دوسری ذمداری نہی عن المنکر:

حتی الوسع انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی دائرہ کار میں رہ کر سماج سے منشیات جیسے برائی اور منکر کے سد باب کے لیے خلوص دل سے مصمم عزم کے ساتھ ،ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر یگانگت کے ساتھ انقلابی جدوجہد شروع کرنا چاہیے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

«مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ».([12])

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے "تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھیں تو اس کو ہاتھ سے روکے اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی طاقت نہ ہو تو دل سے اس کو برا مانے اور یہ ایمان کا اقل درجہ ہے"

3۔ تیسری ذمہ داری:

منشیات کے سد باب کے سلسلے میں تیسری شرعی ذمہ داری کہ بلاامتیاز تمام افراد پر یہ عائد ہوتی ہے کہ کسب معاش کے وہ تمام ذرائع آمدن واکتساب اختیار کی جائے جو ازروئے شریعت جائز ہو اور کسی بھی طریقے سے حفظان صحت کے اصولوں کے منافی نہ ہو اور نہ ہی کسی بھی معاشرتی مسائل میں معاون اور مددگار ثابت ہوتا ہو۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(يَاأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ) ([13])

اے لوگوں! زمین میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور شیطان کے نقش وقدم پر مت چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

4۔ چوتھی شرعی ذمداری:

احساس ذمداری اور بیدار مغزی ہے کہ معاشرے کے تمام افراد خواب غفلت سے بیدار ہو کر پوری امانت داری اور دیانت داری سے اپنی انفرادی واجتماعی، خاندانی اور سماجی فرائض منصبی بخوبی ادا کریں۔ اور معاشرتی مسائل پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور عناصر کا تدارک کی جائے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُم مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ، وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»

عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ پس حکمران اپنے ماتحتوں کا نگہبان ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور گھر کا سربراہ اپنے گھر کا نگہبان ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنی شوہر کی گھر کا نگہبان ہے اور اس سے اس کے بارے میں اور غلام اپنے مالک کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ خبردار! تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا ([14])۔

خلاصہ بحث:

بڑھتی ہوئی منشیات کے محرکات اور اسباب جاننے کے بعد تعلیمات اسلامی کی روشنی میں شرعی ذمداریوں سے روشناس ہو کر بڑھتی ہوئی تباہ کن سیلاب سے نجات حاصل کیا جاسکتا ہے۔

تجاویز وسفارشات

1۔ منشیات فروغ ڈراموں اور فلموں پر پابندی عائد کی جائی۔

2۔ منشیات ساز صنعتوں کو قانونی جرم قرار دیا جائے۔

3۔ منشیات فروشوں کے خلاف مؤثر اور منطقی کارروائی کی جائے۔

4۔ نصاب تعلیم میں منشیات کے حوالے سے اسلامی تعلیمات کو شامل کی جائے۔

5۔ منشیات پسند افراد کے انجام بد کے حوالے سے عبرت آموز اور نفرت آمیز داستانیں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر نشر کی جائے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حواشی وحوالہ جات

1۔جامع ترمذی،ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ،ابواب الاشربۃ، باب ماجاء کل مسکر حرام،م رحمانیہ،2: 45
2۔جامع ترمذی،رقم2378
3۔ صحیح البخاری،ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل، باب ماقیل فی اولادالمشرکین،م قدیمی کتب خانہ، کراچی،ج 2،ص 100
4۔کنزالعمال،علاء الدین، علی بن حسام الدین،م موسستہ الرسالۃ،ج 1،ص 544
5۔جامع ترمذی،رقم2417۔
6۔التحریم،66: 6
7۔الداء والدواء لابن قیم،دار عالم الفوائد للنشر والتوزیع۔
8۔المائدۃ،5: 90
9۔ صحیح البخاری،رقم5585،ج7ص 105،دارالطوق النجاۃ1422ھ۔
10۔ صحیح البخاری،رقم5575۔
11۔جامع ترمذی،ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ،ابواب الاشربۃ، باب ماجاء کل مسکر حرام،م رحمانیہ،2: 45
12۔ صحیح مسلم،ابوالحسین، مسلم بن الحجاج القشیری،دارالاحیاء التراث العربی،رقم78،ج1،ص69
13۔البقرۃ،2: 168
14۔ صحیح مسلم،رقم: 1829